سوال

(175) صدقہ فطر کسی حالت میں معاف ہوسکتا ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دھان چاول وغیرہ سب چیزوں کی قمت گراں ہے، اکثر آدمی بھوک کے رہتے رہتے قریب المرگ ہوگئے، صدقہ خیرات کرنا تو درکنار جان بچانا مشکل ہے، اور صدقہ فطر ادا کرنے میں معذور، کیونکہ چاول صاع کے حساب سے آٹھ آنے کے ہوتے ہیں، جس کو مہیا کرنے سے ہر شخص قاصر ہے، اب سوال یہ ہے کہ اس صورت میں صدقہ فطر معاف ہوسکتا ہے یا نہیں، اگر نہ ہو تو کسی طریقہ کو اختیار کرنے سے فرض نبوی بہ آسانی ادا ہوجائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ فطر ازروئے آیۃ کریمہ واحادیث صحیحہ فرض عین ہے، مگر جو شخص وسعت نہیں رکھتا، وہ بحکم قولہ تعالیٰ: {لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا} معافی میں داخل ہے، مگر دانستہ محتاج نہ بنے۔ اللہ اعلم۔ (اہل حدیث ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 293

محدث فتویٰ